Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur
Vaishali

M.A 3rd Semester.

Date - 11-09-2020

Time :- 03:30 M

Topic - Bal-E-Jibril
Ki Daswin ghazal.

بالِ جبریل کی دسویں غزل

مجموعہ بالِ جبریل میں شامل اقبال کی دسویں غزل سات اشعار پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا شعر ملاحظہ ہو:

متاعِ بے بہا ہے درد و سوزِ آرزو مندی
مقامِ بندگی دیگر، نہ لوں شانِ خداوندی۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ عشق میں محبوب کی آرزو کا سوز و درد نہایت بیش قیمت سرمایہ ہے۔ اگر محبوب سے کہا جائے کہ میں بندگی کا ذوق و شوق چھوڑ کر آقائی بے نیازی لے لوں تو میں یہ سودا کبھی نہ کروں گا۔

تِرے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا
یہاں مرنے کی پابندی وہاں جینے کی پابندی!

اس شعر میں شاعر اپنے رب سے خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ آزاد بندے کوئی پابندی اور کوئی قید قبول نہیں کر سکتے۔ اے خدا! تیرے عاشقوں کے لئے نہ تو موجودہ دنیا رہنے کے قابل ہے۔ نہ آنے والی دنیا، اس لئے کہ یہاں بندے کو مرنے کی قید ہے تو مرنے کے بعد آنے والی دنیا میں جینے کی قید ہے۔

حجاب اکسیر ہے آوارۂ کوئے محبت کو
مِری آتش کو بھڑکاتی ہے تیری دیر پیوندی

جو عاشق محبت کے کوچے میں آوارہ اور سرگرداں پھر رہا ہے، محبوب کا پردے میں رہنا اس کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

دیر پیوندی = دیر کے بعد ملنا

کیونکہ محبوب کا جلوہ دیر کے بعد نظر آتا ہے اور عشق کی آگ بھڑکتی رہتی ہے، گویا محبوب کا فراق عشق کی آگ کے لئے ہوا کا کام کرتا ہے۔

۵ گزر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں
کہ شاہیں کے لئے ذلت ہے کارِ آشیاں بندی!

شہباز کے لئے آشیاں بنا کر رہنا ذلت کا باعث ہے۔ وہ پہاڑوں اور جنگلوں میں ہی زندگی کے دن بسر کر لیتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اعلیٰ ہمت اور بلند حوصلہ افراد کو اسباب سے زیادہ مطلب نہیں رکھنا چاہیے اور یہ چیزیں ان کو زیبا بھی نہیں۔

۵ یہ فیضانِ نظر تھا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی؟

اس شعر میں شاعر نے حضرت اسماعیلؑ کی اس سنت کی طرف اشارہ کیا ہے جس سے آج قربانی کی رسم رائج ہے۔ شاعر پوچھتا ہے کہ حضرت اسماعیلؑ نے فرزندی کے جن قاعدوں اور طریقوں کا بے مثل عملی نمونہ پیش کیا، وہ انہیں کس نے سکھائے تھے؟ ان کی تعلیم انہیں کہاں ملی تھی؟ کیا یہ سب کچھ انہیں کسی درس گاہ میں سکھایا گیا تھا۔ نہیں، بلکہ یہ سب ان کے والدِ گرامی حضرت ابراہیمؑ کی پاک نظر کا فیضان تھا۔ گویا والدِ ماجد کی زبانِ مبارک سے قربانی کا اشارہ پاتے ہی بے تامل کہا کہ بارگاہِ خداوندی سے آپ کے لئے جو حکم صادر ہوا ہے اسے پورا کیجئے۔ فرزندی کے آداب کی اس سے بہتر مثال تاریخ انسانیت میں نہیں ملتی۔ یہ تربیت درس گاہ کی نہ تھی۔ اقبال مسلم نوجوانوں کو اسی تربیت کا پیکر بنانا چاہتے ہیں۔

ہے زیارت گاہ اہل عزم و ہمت ہے لحد میری
کہ خاک راہ کو میں نے بتایا راز الوندی!

میرے جیسی ہمت اور عزم والے ہمارے زیارت گاہ ہے سو جوق در جوق چلے آ رہے ہیں اور کیوں نہ آئیں؟ میں نے راستے کی گرد کو جو ہر طرف آوارہ پھر رہی تھی، پہاڑ کی طرح جمنے اور بے پناہ ہو جانے کے بھید بتا دیئے یعنی میں اس وجہ سے عالی ہمت انسانوں کے نزدیک احترام کا مرکز بنا کہ میری تعلیم نے ملت اسلامیہ کو اعلیٰ درجے کے استحکام کا طریقہ بتا دیا۔

بناؤ سنگار کرنا مری مشاطگی کی کیا ضرورت حسن معنی کو
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی!

ڈالی جوہروں کے حسن کو کسی بناؤ سنگار کی کیا ضرورت؟ قدرت لالے کے پھولوں کو خود ہی مہندی لگاتی ہے - مطلب کہ اچھی اور دل نشیں باتوں کے لیے بناؤ سنگار کی ضرورت نہیں -